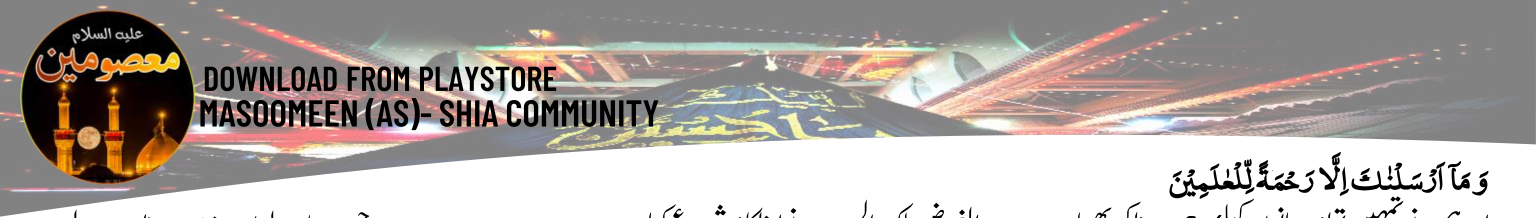

وَمَآ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ

اور ہم نے تمہیں تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا۔

قُلۡ لَّاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّةَ فِى الۡقُرۡبٰى ؕ

تم فرماؤ: میں اس پر تم سے کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا مگر قرابت کی محبت

وَلَقَدۡ بَعَثۡنَا فِىۡ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلًا اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاجۡتَنِبُوا الطَّاغُوۡتَ‌ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ هَدَى اللّٰهُ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ حَقَّتۡ عَلَيۡهِ الضَّلٰلَةُ‌ ؕ فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانْظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ

اور بیشک ہر امت میں ہم نے ایک رسول بھیجا کہ (اے لوگو!) اللہ کی عبادت کرو اور شیطان سے بچو تو ان میں کسی کو اللہ نے ہدایت دیدی اور کسی پر گمراہی ثابت ہوگئی تو تم زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا؟

28صفر شہادت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ ظاہر ہے کہ حضرات چہاردہ معصومین علیہم السلام میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جو درجہ شہادت پر فائز نہ ہوا ہو۔ حضرت رسول کریم سے لے کر حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام تک سب ہی شہید ہوئے ہیں کوئی زہر سے شہید ہوا، کوئی تلوار سے شہید ہوا ان میں ایک خاتون تھیں حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ وہ ضرب شدید سے شہید ہوئیں ان چودہ معصوموں میں تقریبا تمام کی شہادت کا سبب واضح ہے۔

حضرت علی علیہ السلام سے وصیت فرمانے کے بعد آپ کی حالت متغیر ہوگئی حضرت فاطمہ جن کے زانو پر سر مبارک رسال مآب تھا فرماتی ہیں کہ ہم لوگ انتہائی پریشانی میں تھے کہ ناگاہ ایک شخص نے اذن حضوری چاہا میں نے داخلہ سے منع کر دیا، اور کہا اے شخص یہ وقت ملاقات نہیں ہے اس وقت واپس چلا جا اس نے کہا میری واپسی ناممکن ہے مجھے اجازت دیجئے کہ میں حاضر ہو جاؤں آنحضرت کو جو قدرے افاقہ ہوا تو آپ نے فرمایا اے فاطمہ اجازت دے دو یہ ملک الموت ہیں فاطمہ نے اجازت دیدی اور وہ داخل خانہ ہوئے پیغمبر کی خدمت میں پہنچ کر عرض کی مولا یہ پہلا دروازہ ہے جس پر میں نے اجازت مانگی ہے اور اب آپ کے بعد کسی کے دروازے پر اجازت طلب نہ کروں گا (عجائب القصص علامہ عبدالواحد ص ۲۸۲، روضۃ الصفا جلد ۲ ص ۲۱۶، انوار القلوب ص ۱۸۸)۔

الغرض ملک الموت نے اپنا کام شروع کیا اور حضور رسول کریم نے بتاریخ ۲۸/ صفر ۱۱ ء ہجری یوم دوشنبہ بوقت دوپہر ظاہری خلعت حیات اتار دیا (مودۃ القربیٰ ص ۴۹م ۱۴ طبع بمبئی ۳۱۰)

حضرت امام حسن

حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کا مکمل تعارف حسن بن علی بن ابي طالب بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرۃ بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک بن قریش بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار معد بن عدنان ہے۔

اور آپ کی کنیت میں چند مشہور القاب ابو محمد، جبکہ چند مشہور القاب میں سے "تقی" ہے جبکہ دیگر القاب میں الطیب، الزکی، السید، المجتبیٰ۔ السبط اور کریم اہل بیت علیہم السلام ہے جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی جانب سے حضرت امام حسین علیہ السلام کو دیا گیا لقب السید تھا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ کا پہلا نواسہ اور حضرت علی ابن ابیطالب وسیدہ زہراء سلام اللہ علیہا کے پہلے فرزند حضرت امام حسن علیہ السلام 15 رمضان المبارک 3ھ کو خانوادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ میں اس دنیا میں تشریف لائے اس موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ خود تشریف لائے اور آپ کا نام "حسن" فرمایا۔

روایات میں سب سے پہلے آپ کا نام رسول اللہ نے فرمایا اور آپ کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت فرمائی۔

حضرت امام حسن علیہ السلام نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ کے ساتھ سات سال گزارے اور اسی طرح حضور اکرم کو بھی آپ سے بہت پیار تھا اور اکثر اوقات اپنے کندھے پر سوار کر لیتے۔

اور فرمایا کرتے تھے "جس نے حسن اور حسین علیہما السلام سے پیار کیا وہ میرا محب ہے اور جس نے ان دونوں کو غضبناک کیا پس اس نے مجھے غضبناک کیا" اور پھر فرمایا: "حسن اور حسین علیہما السلام جوانان جنت کے سردار ہیں "

آپ علیہ السلام نے اپنے والد امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہم السلام کی شہادت کے بعد 6 مہینے اور بعض روایات میں 8 مہینے خلافت ظاہریہ سنبھالی اور آپ کے دست مبارک پر سب سے پہلے قیس بن سعد بن عبادہ الانصاری نے بیعت کی۔

@MASOOMEENAS.SHIA

حضرت امام حسن علیہ السلام شباہت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ سے مشابہت رکھتے تھے اور جسامت میں اپنے والد محترم امیر المؤمنین علیہ السلام سے مشابہت رکھتے تھے۔

حضرت امام حسن علیہ السلام نے فرمایا انسان کی ہلاکت تین چیزوں میں ہے تکبر و حرص و حسد۔

کیونکہ تکبر دین میں ہلاکت کا باعث ہے جس کے باعث ابلیس پر لعنت ہوئی

حرص انسان کو خود کا دشمن بنا دیتا ہے جیسا کہ حضرت آدم علیہ السلام کو جنت سے نکالا گیا اور حسد میں قابیل نے ہابیل کا قتل کیا۔

28 صفر المظفر 50ھ کو حضرت امام حسن علیہ السلام نے شہادت پائی اور سبب شہادت آپ علیہ السلام کی بیوی جعدہ بنت اشعث کی طرف سے دیا گیا زہر تھا جو کہ معاویہ بن ابی سفیان کے حکم پر دیا گیا تھا تاکہ اپنے بیٹے یزید کو صلح نامہ کی شرائط سے عدولی کرتے ہوئے حاکم مسلمین مقرر کر سکے مگر آپ کی شہادت کے بعد جب جعدہ بنت اشعث معاویہ سے یزید کے ساتھ ازدواج کے لئے گئی تو معاویہ نے کہا جس نے حسن ابن علی کے ساتھ وفا نہ کی یزید کے ساتھ کیا وفاء کریگی۔

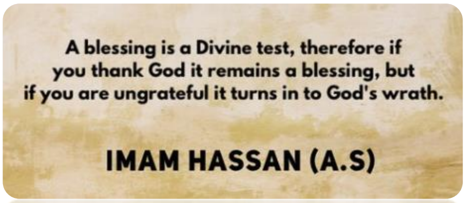

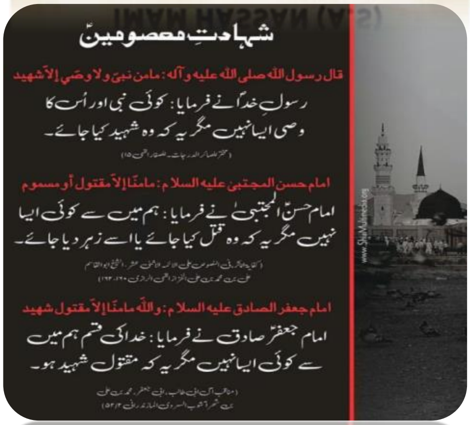

نیازوں صدقہ خیرات کیلئے رابطہ کریں
WA:+1-639-994-8836
masoomeen914@gmail.com
WWW.MASOOMEENAS.COM